

وزیر اعظم عمران نیٹ میں اضافے کی نگرانی خود کریں گے

کراچی (رپورٹ: کاشف حسین) وزیر اعظم عمران خان نیٹ میں اضافے کی نگرانی خود کریں گے، وزیر اعظم ماہنہ بیادوں پر نیکس گزاروں کی تعداد میں اضافہ اور نیکس کے دائرہ کار سے باہر قابل نیکس ادا نیگی کی حد میں آنے والے افراد کی نیکس میٹ میں شمولیت کو لیجنی بنانے کے لیے ایف بی آر کو سونپنے گئے اہداف کا بذات خود جائزہ میں گے، فیڈرل بورڈ آف روپیٹوکی جانب سے تمام چیف کمشنز اور ڈائرنیکٹر جنرلز کے نام جاری کردہ خصوصی مراسلمیں جی ڈی پی میں نیکسوں کے پست تابع پروڈریور اعظم عمران خان کی توشیش سے آگاہ کرتے ہوئے نئے نیکس گزاروں کی ملاش کے لیے بینک لھاتوں، ایمیز لائن کے ریکارڈ، لگری گاڑیوں کے خریداروں کے کوائف، بڑے مکانات کے مالکان اور کرائے داروں سمیت بھلی کے انڈسٹریل اور کمرشل صارفین کے ریکارڈ سے مدد لینے کی ہدایت کی ہے، مراسلمیں کہا گیا ہے کہ نیکس حکام اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے ایسے کھاتے داروں کا ریکارڈ حاصل کریں جن کے اکاؤنٹ میں پانچ لاکھ یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی گئی ہوں، بھلی کی تقسیم کارکمپنیوں سے بھی تمام کمرشل اور انڈسٹریل صارفین کا ریکارڈ اکھنا کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ ایک نیکس گو شوارے جمع نہ کرانے والے کمرشل اور انڈسٹریل صارفین کی شناختی کی جاسکے، ایف بی آر حکام رجسٹر آفس، ہاؤسنگ سوسائٹیز، ڈیفسن ہاؤسنگ اتحادیہ اور ترقیاتی اتحادیہ میں ایسے افراد کے کوائف بھی اکھنا کریں گے جن کی مدد سے 2 کھنال اور اس سے زائد رقبہ کے گھروں کے مالکان اور کرائے داروں کی شناختی کی جاسکے، ملک میں گاڑیاں بنانے والی کمپنیاں اور موڑو ہیکل رجسٹریشن اتحادیہ سے 2400 سی اور اس سے زائد طاقت کی گاڑیوں کے خریداروں اور مالکان کے کوائف حاصل کیے جائیں گے اور لگری گاڑیوں کے مالکان کو نیکس نیٹ میٹ میں شامل کیا جائے گا، تاہم اور ایف آئی اے کے ریکارڈ سے ایسے پاکستانی افراد کی شناختی کی جائیگی جو متواتر یورون ملک سفر کرتے ہیں نیکس نیٹ نہیں دیتے، وفاقی حکومت نے جی ڈی پی میں نیکسوں کے تابع پست کو آئندہ دو سال میں 12.6 فیصد کی موجودہ سطح سے 16 فیصد کی سطح پر لانے کا ہدف مقرر کیا ہے، ایف بی آر کے ذریعے حاصل ہوئے نیکس کا جی ڈی پی میں تابع اس وقت 10.8 فیصد ہے جسے آئندہ مالی سال 12.6 فیصد اور مالی سال 2020-21 تک 14.2 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، بینکنگ بینکنگ کے ذریعے کہنا ہے کہ نیکس نیٹ بڑھانے کے لیے کھاتے داروں کی معلومات فراہم کرنے سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے معدودی طاہر کر دی ہے تاہم ایف بی آر نے اسٹیٹ بینک کے مشورے پر شیروں نیکسوں سے برادرست ڈینا طلب کر لیا ہے، نیکس قوانین کے مطابق ایف بی آر نیکسوں سے کھاتے داروں کا ڈینا حاصل کرنے کا جائز ہے، ایف بی آر اور نیکسوں کے مالیں کھاتے داروں کے کوائف کے حصول کے لیے اتفاق رائے ہو گیا ہے، نیکسوں کی جانب سے کھاتے داروں کی رقم پر کوتی شدہ دو ہولڈنگ نیکس کی تفصیلات جوں کے تیرے نہیں ایف بی آر کو مہیا ہونا شروع ہو جائیں گی، ایف بی آر نے نیکس نیٹ میں اضافے کے لیے کھاتے داروں کے ڈینا کو بڑے کارانے کے لیے پائلٹ پر اجیکٹ کی منصوبہ بندی کر لی ہے جس کا آغاز کم جو گلائی 2019 سے کیا جائے گا اور اسے کھاتے دار جن کے اکاؤنٹس میں ایک میٹنے میں پانچ لاکھ روپے تک کے ڈپازٹس پارے گئے اور وہ ایک نیکس گو شوارے داخل نہیں کرتے تو اس جاری کیے جائیں گے، اوہ بینکنگ مہرین کا کہنا ہے کہ نیکس نیٹ میں اضافے کے لیے کھاتے داروں کے ڈینا کے استعمال سے نیکسوں کے ڈپازٹس میں کمی آسکتی ہے اور آمدن چھپانے والے افراد بینکنگ کے بجائے متوازی اور نقدا نیگیوں کے طریقے کی جانب راغب ہوں گے جس کے لیے بڑی مالیت کے باہر زار اور غیر ملکی کرنی بالخصوص ڈار کو استعمال کیا جائے گا حکومت نے آئندہ مالی سال سے بڑی مالیت کے 40 ہزار روپے کے باہر زکی رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا ہے جس سے باہر زکے ذریعے لین دین کی راہ مسدود ہو جائیگی تاہم ڈار کی شکل میں لین دین کا راستہ برقرار رہے گا جس سے ملک میں زر مادہ کے ذریعہ باتوں کا شکار میں گے ماہرین کے مطابق بینک لھاتوں میں رقم جمع کرنے کے رجحان میں کمی سے ایک جانب بینکنگ انڈسٹری کے منافع پر اثر پڑے گاویں خود حکومت بھی متاثر ہو گی کیونکہ بہت خسارہ پورا کرنے کے لیے حکومت بینکنگ انڈسٹری پر انحصار کر رہی ہے اور آئندہ مالی سال بھی سرکاری تمسکات (ٹریزی بیز) کے ذریعے 300 ارب روپے کے قرض حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے جو نیکسوں کو نیلام کیے جائیں گے۔